بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۵ شہادت ۱۳۴۳ ہش ۲۱ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ ۵ اپریل ۱۹۶۴ء	نمبر ۸۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر مسلمان مومن کی یہی غرض ہونی چاہیئے کہ ہر کام میں اس کے خدا ہی مدّنظر ہو۔

اگر ہر کام میں خدا ملحوظ ہو تو سب کاروبار عبادت ہو جاتا ہے

"غرض اولاد کے واسطے صرف یہ خواہش ہو کہ وہ دین کی خادم ہو۔ اسی طرح بیوی کرے تاکہ اس سے کثرت سے اولاد پیدا ہو اور وہ اولاد دین کی سچی خدمت گزار ہو۔ اور نیز جذباتِ نفس سے محفوظ رہے۔ اس کے سوا جس قدر خیالات ہیں وہ خراب ہیں۔ رحم اور تقوےٰ مدّنظر ہو تو بعض باتیں جائز ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں اگر مال بھی چھوڑتا ہے اور جائداد بھی اولاد کے واسطے چھوڑتا ہے تو ثواب ملتا ہے۔ لیکن اگر صرف جانشین بنانے کا خیال ہے اور اس نیّت سے ہمّ و غم رکھتا ہے تو پھر گناہ ہے۔ اس قسم کے قصور اور کسریں ہوتی ہیں جن سے ایمان تاریکی میں رہتا ہے لیکن جب ہر حرکت و سکون خدا ہی کے لئے ہو جاوے تو ایمان روشن ہو جاتا ہے۔ اور یہی غرض ہر مسلمان مومن کی ہونی چاہیئے کہ ہر کام میں اس کے خدا ہی مدّنظر ہو۔ کھانے پینے عمارت بنانے دوست دشمن کے معاملات غرض ہر کام میں خدا تعالےٰ ملحوظ ہو تو سب کاروبار عبادت ہو جاتا ہے۔ لیکن جب مقصود متفرق ہوں پھر وہ شرک کہلاتا ہے۔ مگر مومن دیکھے کہ خدا تعالےٰ کی طرف نظر ہے یا اور قصد ہے۔ اگر نظر اور طرف ہے تو سمجھے کہ دور ہو گیا ہے۔ صید نزدیک است و دُور انداختہ۔ بات مختصر ہوتی ہے مگر اپنی بدقسمتی سے لمبی بنا کر محروم ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۸۲-۳۸۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۴ر اپریل بوقت ½۸ بجے صبح

شروع رات نیند نہیں آئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے

مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب ۵ر اپریل کو روانہ ہو رہے ہیں

ربوہ ۴ر اپریل۔ مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے جانے کے لئے مورخہ ۵ر اپریل کو ۳ بجے سہ پہر بذریعہ ریل کار لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں (وکالت تبشیر)

یہ غریب طلباء کی امداد کا خاص وقت ہے

جماعت کے مخیر دوست حصہ لیکر ثواب کمائیں

— حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں —

اس وقت سکولوں کے نتائج نکل رہے ہیں اور غریب طلباء کو نئی کتب کی خرید اور اوپر کی جماعتوں میں داخلہ کی رقم وغیرہ کے لئے حقیقی ضرورت ہوتی ہے جس کے مہیا نہ ہونے پر خطرہ ہوتا ہے کہ وہ تعلیم سے محروم ہو جائیں گے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی گزشتہ تاریخ بتاتی ہے کہ بعض غریب طلباء جو از خود تعلیمی اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہ رکھتے تھے۔ وہ سلسلہ کی بروقت امداد کے ذریعہ تعلیم پا کر جماعت کے نہایت مفید اور کارآمد وجود بن گئے۔ پس ان دنوں جماعت بندی کا وقت ہے میں جماعت کے مخلص اور مخیر دوستوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ آگے بڑھ کر اس نیک کام میں حصہ لیں۔ اور جماعت کے غریب اور ہونہار بچوں کی تعلیمی ترقی میں ہاتھ بٹائیں۔ نظارت خدمت درویشاں کی طرف سے عموماً ان طلباء کی امداد کی جاتی ہے جو ہونہار ہوتے ہیں۔ اور ان کے متعلق افسر درسگاہ اور جماعت کے صدر کی رپورٹ بھی تسلی بخش ہوتی ہے۔ نیز ان کی صحت اور اخلاقی حالت بھی اچھی ہوتی ہے۔ پس جماعت کے ذی ثروت دوست آگے آئیں اور اس کارِ خیر میں حصہ لیکر جماعت کے ہونہار بچوں کی خدمت کا ثواب کمائیں۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خدام الاحمدیہ کی گیارھویں مرکزی تربیتی کلاس شروع ہو گئی

کلاس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا

ربوہ ۴ر اپریل۔ خدام الاحمدیہ کی گیارھویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس کل یہاں بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے "بشیر ہال" میں شروع ہو گئی۔ اس کلاس میں مغربی پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندہ اراکین شرکت کر رہے ہیں۔ یہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس ۱۸ر اپریل تک جاری رہے گی۔

کلاس کا افتتاح کل یہاں ۵ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ اپریل ۶۴ء

سیاسی سطح کو فرقہ وارانہ عصبیت سے پاک رکھا جائے

ہفت روزہ "دعوت" لاہور جو شاید دیوبندی مسلک کا علمبردار ہے اپنی اشاعت ۲۷ ۳/۶۴ میں رقمطراز ہے :-

"صوبائی اور مرکزی اسمبلیاں ملک کے اقتدار اعلےٰ کی ترجمان اور عوام کی قیادت ہیں ملک کی حکمران ہیں ان اسمبلیوں کا قیام اور انکی نشستوں کا تعین ملک کی اصولی اور سیاسی اساس پر قائم ہے۔ اور خدا کا فضل ہے کہ ہمارے ملک کی سیاسی سطح ابھی تک فرقہ وارانہ عصبیت کے زہریلے جراثیم سے پوری طرح محفوظ ہے۔ مختلف مکاتب فکر اور اختلاف نظریات کے باب میں ایک علیحدہ ادارہ اسلامی مشاورتی کونسل کے نام سے قائم ہے جو ایوان اقتدار اور ارکانِ اسمبلی کی مختلف دینی جزئیات میں پوری راہنمائی کر سکتا ہے۔ حکومتوں اور وزارتوں، اسمبلیوں اور نشستوں کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر ممتاز کرنا نہایت تباہ کن اثرات اور خطرناک نتائج کا موجب ہے۔ نہایت افسوس ہے کہ کچھ لوگ ملک کے موجودہ حالات اور بین الاقوامی تقاضوں کو یکسر نظرانداز کر کے فرقہ وارانہ عصبیت کے بُری طرح شکار ہیں روزنامہ کوہستان کی مندرجہ ذیل خبر سے ملک وملت کے خیر خواہ بہت ملول خاطر اور رنجیدہ ہیں :-

"ادارہ تحفظ حقوق شیعہ کے سیکرٹری جناب مظفر علی شمسی نے کہا ہے کہ اگر حکومت شیعہ فرقہ کو خوش دیکھنا چاہتی ہے تو وہ صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں میں شیعہ نمائندوں کو شامل کرے!"

(کوہستان ۱۷ مارچ ۶۴ء صٓ کالم ۱)

ہم شیعہ حضرات کی اس خوشی کو سمجھنے سے قاصر ہیں جو ملک کی سیاسی اور انتظامی سطح کو بھی فرقہ وارانہ امتیازات سے آلودہ کر دے ہم حکومت اور پریس برانچ کو بھی اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ اس قسم کے بیانات ..... اور اس قسم کی خبروں کی اشاعت نہایت گہرے خطرناک اثرات کا موجب ہو سکتی ہے۔ ربّ العزّت فرقہ وارانہ عصبیت کے سیاہ بادلوں سے ملک کی سطح پاک کو پوری طرح محفوظ رکھے۔

ماعلینا الاالبلاغ"

(دعوت ۲۷ ۳/۶۴ صٓ ۳)

جہاں تک اصول کا تعلق ہے ہم پاکستان کی سالمیت کے نقطۂ نظر سے اس کی تائید کرتے ہیں بلکہ ہم نے بارہا اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ملک میں مذہب کے نام پر قطعاً کوئی سیاسی پارٹی نہیں ہونی چاہیئے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سیاسی پارٹیوں کو مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف اسلئے کہ پاکستان میں اسلام کے بہت سے فرقے ہیں بلکہ اس لئے بھی یہاں اسلام کے متعلق مختلف تصورات کے لوگ بستے ہیں اس لئے بعض لوگوں کا اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بنا کر اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش دوسروں کو کسی طرح گوارا نہیں ہو سکتی اگر ایسی سیاسی پارٹیاں بنانے کی اجازت رہی تو اس کا نتیجہ یہی ہو سکتا ہے کہ مختلف مکاتب اور مسالک کے لوگ اپنی اپنی جداگانہ سیاسی پارٹیاں بنالیں گے اور جدوجہد کا مرکز پاکستان کی بہبودی سے ہٹ کر اپنی اپنی پارٹی کے مفاد میں محدود ہو جائے گا۔

اگر ہر مسلک کے لوگ اپنی اپنی جداگانہ نمائندگی کے لئے کوشش شروع کردیں تو لازماً ملک وقوم کو نقصان پہنچے گا۔ اس لئے بہتر یہی ہے جیسا کہ دعوت کے نوٹ میں کہا گیا ہے کہ سیاسی سطح کو فرقہ وارانہ عصبیت سے پاک رکھا جائے۔ ایسی عصبیت صوبائی عصبیت سے بھی بدتر ہے۔ کیونکہ شاید صوبائی عصبیت کو تو کسی نظام میں لایا جاسکتا ہے مگر مختلف مسالک اور دینی فرقوں اور تصورات کی کوئی متوازن صورت پیدا نہیں ہو سکتی اور اگر اسمبلیوں میں مذہبی فرقوں کی بنا پر نمائندگی ہوئی تو یہ قومی ادارہ فرقہ وارانہ تنازعات کی آماجگاہ بن کر رہ جائے گا اور قومی ترقی کے تمام کام پس پشت جا پڑیں گے۔ تاہم ہمیں صاف صاف یہ جتلا دینا چاہیئے کہ شیعوں کے یہ مطالبات یونہی پیدا نہیں ہو گئے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اہلسنت کی بعض ایسی جماعتیں ہیں جو یہاں اپنے اپنے فرقہ وارانہ عقائد کے مطابق اسلامی حکومت قائم کرنے کے ارادے مختلف طریقوں سے ظاہر کرتے رہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اگر دوسری طرف یہ کوشش برابر جاری رہی تو شیعوں کے مطالبات بھی زیادہ تقویت پکڑتے جائیں گے۔ ملک کی سیاسی سطح فرقہ وارانہ عصبیت سے اسی وقت تک پاک رہ سکتی ہے جب شیعوں کے علاوہ دوسرے فرقے بھی اپنی اپنی فرقہ وارانہ عصبیت کو سیاست میں نہ گھسنے دیں۔ صرف ایک فرقہ کو اس قسم کا مشورہ دینے سے کام نہیں چل سکتا۔

بدیں وجہ ہم شروع ہی سے اسلام کے نام پر تمام قسم کی سیاسی پارٹی بازی کے خلاف ہیں یہ نہیں ہو سکتا کہ صرف ایک یا دو فرقوں کو تو اجازت ہو اور باقی فرقے ان کا منہ دیکھتے رہیں۔ یہاں صحیح قومی جدوجہد کے لئے ضروری ہے کہ حکومت اور اسمبلیاں فرقہ داری سے بالا ہو کر اسلامی سیکولرزم کے اصول پر چلائی جائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک اسلامی حکومت کا اوّلین اصول لا اکراہ فی الدین ہونا لازمی ہے ورنہ ملکی سیاست مختلف عقائد کا بازی بن سکتی ہے۔ جس کے بد نتائج ظاہر ہیں۔

ہم نے اپنے کسی گزشتہ اداریہ میں کہا ہے کہ جہاں تک تعلیمی دینی نصاب کا تعلق ہے حکومت کی طرف سے اپنی درسگاہوں میں جو دینی نصاب پڑھایا جائے وہ ایسا ہونا چاہیئے جو ہر فرقۂ اسلام کے لئے قابلِ قبول ہو اور اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہونی چاہیئے جو کسی فرقہ کے عقائد کے خلاف پڑتی ہو۔ ایسا نصاب تیار کرنا جو تمام فرقوں کو قبول ہو کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ اسلام کے تمام فرقے بنیادی اصولوں میں متفق ہیں صرف فروعی مسائل میں اختلاف ہوتا ہے۔ نصاب تیار کرنے میں اس بات کو مدّنظر رکھنا چاہیئے کہ اگر اس میں کوئی ایسی بات داخل ہو جائے جس پر کسی فرقہ کو اختلاف ہو تو ایسی بات کو نصاب سے نکال دیا جائے۔

یہ سرکاری سکولوں اور کالجوں کے نصاب کے تعلق میں ہے تاہم اگر کوئی فرقہ اپنی خاص فقہ اور عقائد کے متعلق تعلیم دینی ضروری سمجھے تو وہ اپنا الگ انتظام کر سکتا ہے ایسی تعلیم گھر پر دی جاسکتی ہے یا علیحدہ سکول اور کالج کھول کر دی جاسکتی ہے۔ بہرحال سرکاری سکولوں اور کالجوں کی فضا متنازعہ عقائد سے بالکل صاف ہونی چاہیئے۔

ہر صاحب استطاعت

احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیراز جماعت احباب کو پڑھنے کے لئے دے۔

(مینجر)

جب رواں تنویر کا خامہ ہؤا
پارہ پارہ کفر کا جامہ ہؤا
دوش ہے امروز ہے فردا بھی ہے
بزمِ تنہائی میں ہنگامہ ہؤا
آنسوؤں کی داستاں جب ضبط کی
قطرۂ خوں زیبِ سرنامہ ہؤا
چار گز کپڑے کی قسمت دیکھنا
شیخ صاحب کا جو عمّامہ ہؤا
کیا ہے اک جہلِ مرکّب کے سوا
اپنے منہ جو آپ علّامہ ہؤا

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

سالانہ کانفرنس کا انعقاد۔ پبلک تقاریر۔ خاص تقاریب میں شرکت۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت

۸۷ افراد کا قبول حق

مرتبہ مکرم مولوی عبدالحمید صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مبلغین اسلام حتی الوسع تبلیغ اسلام اور تعلیم و تربیت میں مصروف رہے۔ مبلغین کی مساعی کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔ اور دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔ اور جلد اس علاقہ کو اسلام کے نور سے منور کر دے آمین

غانا میں انچارج مبلغ کے علاوہ تین پاکستانی ریجنل مبلغین اور ایک افریقن ریجنل مبلغ ہیں۔ ذیل میں ریجنل مبلغین کی مساعی کی رپورٹ مختصراً عرض ہے۔

اشانٹی ریجن

اس ریجن کے انچارج مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب وہ تحریر فرماتے ہیں۔

سالانہ کانفرنس۔ خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ امسال جماعت احمدیہ اشانٹی ریجن کی سالانہ کانفرنس ۲۱ تا ۲۵ نومبر نہایت اہتمام کے ساتھ "اکرافرم" کے مقام پر منعقد کی گئی۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں متعدد بار دورہ کیا۔ اور وہاں کے چیف سے ملاقات کی۔ جماعتوں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ خاکسار نے ریلوے افسران سے ایک خصوصی کنسیشن احباب کی آمد و رفت کے لئے حاصل کیا۔ اور چار سپیشل بوگیاں گاڑی کے ساتھ لگانے کا انتظام کیا۔ اجتماعی دعا کے بعد ۲۱ نومبر کو ۲ بجے دوپہر احباب کماسی سے روانہ ہو کر شام کے ۶½ بجے منزل مقصود پر پہونچے۔ اور جلوس کی صورت میں شہر میں داخل ہو گئے۔

۸ بجے شب ٹینس کلب کے وسیع میدان میں نمازیں ادا کی گئیں۔ اور اس کے بعد جملہ حاضرین نے اسلام کے غلبہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت یابی اور کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔ روزانہ صبح فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد جماعت کی تربیت کے مسائل بیان کئے گئے۔ اور مختلف علاقوں میں جو مسائل پیش آتے ہیں۔ وہ دوستوں سے دریافت کر کے ان کی مناسب تشریح کی گئی۔ صبح دس بجے سے ایک بجے تک اور ۲ سے ۵ بجے تک تینوں دن روزانہ دو دو اجلاس منعقد ہوئے۔ اس میں خاکسار کے علاوہ مولوی سید محمد ہاشم صاحب بخاری اور لوکل مبلغین نے تقاریر کیں۔ تمام حاضرین جن کی تعداد ۳۰۰ سے ۵۰۰ تک رہی۔ تینوں دن تمام تقریروں کو پوری توجہ سے سنتے رہے۔ چیف اور دیگر اکابرین بھی اجلاس میں شریک ہوتے رہے۔ چیف کی درخواست پر خاکسار نے میت کے بارہ میں وہاں کی رائج الوقت رسومات کی خرابیاں واضح کیں۔ اور اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ جس کا ان سب پر بہت اچھا اثر ہوا۔

چیف نے جماعت کی مہمان نوازی کی۔ اور جب خاکسار نے جماعت کے سامنے چندہ کی عام تحریک کی۔ تو سب سے پہلے چیف نے دس گنی دیئے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ۲۲۵ پونڈ جمع ہوا۔ یہ ان ماہانہ اور دوسرے چندوں کے علاوہ ہے۔ جو احباب عام طور پر ادا کرتے رہتے ہیں۔

خاکسار نے احباب میں یہ بھی تحریک کی کہ وہ چیف اور اس کے اکابر کے اسلام قبول کرنے کی توفیق پانے کے لئے دعا کریں چیف نے خود کہا کہ وہ سنجیدگی سے اس تحریک میں شمولیت پر غور کر رہے ہیں۔ ہماری واپسی تک خدا تعالےٰ کے فضل سے بیعت کنندگان کی تعداد ۱۲ ہو گئی تھی۔ مسجد کے لئے زمین لے لی گئی ہے۔ ایک مبلغ کو مستقل طور پر وہاں مقرر کر دیا گیا ہے جو نومسلموں کو تعلیم دیتا ہے۔

کماسی مشن ہاؤس۔ سالانہ کانفرنس سے واپس آ کر خاکسار نے ریجنل کمیٹی کا اجلاس طلب کر کے کماسی مشن ہاؤس کی تعمیر کا مسئلہ ان کے سامنے رکھا۔ اس سلسلہ میں مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ اور بفضلہ تعالےٰ ایک معقول رقم جمع ہو گئی۔ جس سے تعمیر کا کام جاری کر دیا گیا۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ کے فضل سے مشن ہاؤس کی پہلی منزل کی چھتیں پڑ چکی ہیں۔ اس عمارت پر ۸ ہزار پاؤنڈ خرچ کا اندازہ ہے۔ جب یہ عمارت مکمل ہو جائے گی۔ تو یہ غانا کا سب سے بڑا مشن ہاؤس ہوگا۔

پبلک تقریریں اور تقسیم لٹریچر۔ ہر اتوار کو پبلک تبلیغی جلسہ مسلسل ہوتا رہا۔ جس میں ہر فرد کو سوالات دریافت کرنے کی اجازت ہے ان جلسوں کے علاوہ کماسی کے گردونواح میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سات جلسے منعقد کئے گئے۔ سلسلہ کے اخبارات و رسائل تقسیم کئے گئے۔ اور زیر تبلیغ افراد کو مطالعہ کے لئے کتب دی گئیں۔

مباحثہ۔ ماہ نومبر میں ایک پادری صاحب سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی الوہیت اور کفارہ پر گفتگو ہوئی جس کا بفضلہ تعالےٰ بہت اچھا اثر ہوا۔ اس موقعہ پر اخبار گائیڈنس کی دو صد کاپیاں پبلک میں تقسیم کی گئیں۔

موہیانگ میں جو ضلع کا صدر مقام ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک نیا احمدیہ پرائمری سکول تعمیر کرایا گیا۔ جس کی حکومت نے منظوری عطا کی۔ اب یہ سکول لوکل کونسل کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ اسوکوری ابواسی۔ ڈنکوا۔ جمواسی۔ انوماسو وغیرہ مقامات کا دورہ کیا گیا۔ ڈنکوا میں سیلاب سے احمدیہ مسجد کو نقصان پہنچا تھا۔ اس سلسلہ میں کماسی کے احباب سے امدادی رقم بھجوائی گئی۔

تعلیم۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین کلاس کا دو سالہ تعلیمی کورس ختم کرایا گیا۔ اور ضروری مسائل سکھلائے گئے۔ خدا کے فضل سے ۸ طلباء کامیاب ہو گئے۔ جن کو ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مختلف مقامات پر تعینات کیا جائے گا۔ اطفال احمدیہ کا کورس مقرر کر کے ان کو پڑھایا گیا۔ امسال جلسہ سالانہ پر اطفال نے اپنے اسباق کا اچھا مظاہرہ کیا۔ اور انعام حاصل کیا۔ سیکنڈری سکول کے طلباء کو دینیات کے کورس کے نوٹ لکھوائے گئے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول کی کھیلوں میں بھی خاکسار دلچسپی لیتا رہا۔ امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے سکول نے گیارہ کپ جیتے اور ان کے علاوہ دو گولڈ میڈل اور پریذیڈنٹ کپ جیتا۔ احمدیہ فٹ بال کلب بھی قائم کیا گیا۔ تاکہ یہ ٹیم جب مختلف مقامات پر کھیلنے کے لئے جائے تو اس کے ساتھ احمدیت کی بھی اشاعت ہو۔

شمالی غانا

اس علاقہ کے انچارج مکرمی مولوی عبدالوہاب ہیں جو غانا کے باشندے ہیں۔ وہ تحریر فرماتے ہیں۔

تقاریر۔ خاکسار نے عرصہ زیر رپورٹ میں گھانا کالج۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول اور ٹریننگ کالج میں تقریباً دس تقاریر اسلام کے متعلق کیں۔ تقریر کے بعد سوالات کے جواب دیئے گئے۔

موسمی تعطیلات کے بعد جب سکول کھل گئے۔ تو خاکسار نے سیکنڈری سکول کے نئے طلبہ اور طالبات کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے اس موضوع پر تقریر کی کہ یہ غلط ہے کہ اسلام صرف پس ماندہ اقوام اور انسانوں کے لئے ہے اور بتایا کہ مسلمان آج اگر پس ماندہ ہیں تو یہ اسلام کی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہیں۔ خاکسار نے انہیں نصیحت کی کہ وہ اسلام کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں۔

مسلم طلباء و طالبات کے علاوہ گھانا کالج میں خاکسار نے اساتذہ کی موجودگی میں جن میں عیسائی بھی تھے۔ ایک اور تقریر کی۔ تقریر کے بعد عیسائی طلباء کی طرف سے کئی سوالات کئے گئے۔ جو معجزات کے بارہ میں تھے۔ اور خاکسار نے قرآن مجید اور بائیبل سے ثابت کیا۔ کہ تمام انبیاء کو معجزات دیئے گئے۔ لیکن کوئی ایسا معجزہ کسی نبی کو نہیں دیا جاتا جو قانونِ الٰہی کے خلاف ہو۔ اگر حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے ایسے ہی معجزات ظہور میں آئے تھے جیسا کہ کہا جاتا ہے تو ان کے حواریوں کی تعداد ۱۲ نہ ہوتی بلکہ تمام بنی اسرائیل ان پر ایمان لے آتے۔ معجزہ کا مقصد تزکیہ نفس ہے۔ اور یہ معجزہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کامل طور پر ظہور میں آیا۔ کہ عرب کی کایا پلٹ گئی اور وحشی انسان اور پھر باخدا انسان بن گئے۔

ملاقاتیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کئی غیر احمدی اور عیسائی اصحاب سے گفتگو کا موقعہ ملا۔ فوج کے ایک امام صاحب سے گفتگو ہوئی اور انہیں اخبار گائیڈنس کے پرچے دیئے گئے۔ گھانا کا ایک طالب علم جو جامعہ ازہر سے تعطیلات میں آیا ہوا تھا۔ اس سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ ایک پادری صاحب کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا نیز ریجنل لیبر آفیسر سے لمبی گفتگو ہوئی۔ اور بعض کتابچے انہیں دی گئیں۔

دورہ۔ ریجن کے بعض شہروں کا دورہ کیا گیا۔ ٹولن کے چیف الحاج یعقوب جو نیشنل اسمبلی کے نائب اسپیکر بھی ہیں وہ ہماری جماعت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ نیانلی پاٹا کے چیف بھی تعلیم یافتہ مسلمان ہیں اور خاکسار سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ بولگاٹانگا جو تمالے سے تقریباً ایک سو میل کے فاصلہ پر ہے وہاں ہمارے ایک دوست موٹر سائیکل کے حادثہ کی وجہ سے ہسپتال میں داخل تھے خاکسار انکی عیادت کے لئے گیا۔ وہ بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

اس عرصہ میں بعض عقیقہ کی تقریبات وقوع میں آئیں۔ ایسے مواقع پر غیر احمدیوں اور عیسائیوں کو اسلامی احکام کی حکمت واضح کرنے کا اچھا موقعہ مل جاتا ہے۔

جلسے پیشوایانِ مذاہب۔ عرصہ زیر رپورٹ میں پیشوایانِ مذاہب ڈے منایا گیا۔ خاکسار نے دعوتی کارڈ چھپوا کر افسران اور قابلِ ذکر شخصیتوں میں تقسیم کئے۔ جلسہ میں تین تقاریر ہوئیں۔ خاکسار نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس زندگی پر۔ ایک یہودی مؤرخ عالم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔ اور ایک عیسائی پادری صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی پر تقریریں کیں یہ تقریب ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی۔ جہاں بہت سے لوگ تقاریر سننے کے لئے آئے تھے۔ خدا کے فضل سے خاکسار کی تقریر بہت پسند کی گئی۔ جس میں خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس زندگی پر جتنے بھی اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کے جوابات دیئے اور حضور کے صحیح سوانح کو پیش کیا۔

تعلیم۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار احمدی بچوں کو یسرنا القرآن اور نماز با ترجمہ سکھاتا رہا۔ عشاء کی نماز کے بعد خاکسار بڑی عمر کے احمدی مردوں اور عورتوں کو بھی نماز باترجمہ یاد کراتا رہا۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ تمالے کے تمام احمدی مرد عورتیں اور بچے نماز اور اس کا ترجمہ جانتے ہیں۔

اکرا و مشرقی ریجن

غانا کے دارالحکومت اکرا اور اس سے متصل مشرقی ریجن کا چارج خاکسار مولوی عبدالحمید کے پاس ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ کی مختصر کارروائی درج ذیل ہے۔

تعلیم و تربیت۔ بفضلہ تعالیٰ اس سہ ماہی میں تمام خطبات جمعہ پڑھنے کا موقعہ ملا خاکسار نے زیادہ تر حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبات اور چالیس جواہر پارے سے وہ احادیث ترجمہ کر کے بیان کیں جو جماعت کے تربیتی پہلو سے تعلق رکھتی تھیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر کی خواہش کے مطابق خاکسار نے ۱۴ر اکتوبر کو خطبہ بعنوان "اپنی اولادوں کی تکریم کرو اور انہیں اعلیٰ تعلیم دو" پڑھا اور اس مضمون کی نقل ٹائپ کرا کر محکمہ مذکور کو ارسال کی گئی۔

ماہوار میٹنگ کا سلسلہ جاری رہا جن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات بیان کئے گئے اور علمی مضامین پر تقاریر ہوئیں۔

جو احباب قرآن مجید اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے کے لئے مشن ہاؤس آتے رہے انہیں سبق دیا گیا۔

انکوکو۔ (ایسٹرن ریجن) میں لوکل مشنری فجر کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس دیتے رہے اور بعد عشاء احباب کو دعائیں یاد کراتے رہے۔

تبلیغ۔ اکرا کی تھیوصوفیکل سوسائٹی کی جانب سے خاکسار کو اسلام کے عنوان پر تقریر کرنے کے لئے دعوت نامہ موصول ہوا تھا۔ خاکسار نے ۲۶ر اکتوبر کو سوسائٹی کے اجلاس میں اسلام کے موضوع پر تقریر کی اور اسلام کا زندہ مذہب ہونا ثابت کیا۔ بفضلہ تعالےٰ یہ تقریر پسند کی گئی۔

(۲) ۱۷ر نومبر کو مشن ہاؤس میں "یوم پیشوایان مذاہب" منایا گیا جس میں چار تقریریں ہوئیں۔ یہ جلسہ بفضلہ تعالےٰ بہت کامیاب رہا۔

(۳) ۸ر دسمبر کو ایسٹرن ریجن کا ایک اجلاس بمقام نسو قرار پایا تھا۔ خاکسار ۷ر دسمبر کو اجلاس میں شمولیت کے لئے گیا رات کو نیز دن میں مردوں اور عورتوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ دوسرے دن دس بجے سب لوگ نسو گئے۔ اجلاس کی کارروائی تین گھنٹہ تک رہی جس میں تقریروں کے علاوہ بعض ضروری امور پر بھی غور کیا گیا۔ بعد فراغت جلسہ خاکسار واپس سوشن میں آ گیا۔ اور وہاں دو دن مزید قیام کیا۔ تا جماعت کی تربیت کا موقعہ مل سکے۔

(۴) انکوکو (ایسٹرن ریجن) میں لوکل مشنری ہر منگل اور جمعہ کی شام کو ۸ تا $10\frac{1}{2}$ کے لئے میدان میں پبلک تقریریں کرتے ہیں جن میں کثرت سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

(۵) انفرادی طور پر جو لوگ مشن ہاؤس میں تشریف لاتے ہیں ان سے گفتگو کی جاتی ہے۔ ان کے سوالات کے جواب دئے جاتے ہیں اور لٹریچر پیش کیا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں ۴۵ اصحاب مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔

(باقی)

والدین اور تربیت اولاد کی اہمیت

کراچی میں "یوم والدین" کی تقریب پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا اہم پیغام

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام یکم مارچ ۶۲ء کو "یوم والدین" منایا گیا۔ اجلاس سے قبل عید ملن پارٹی کی گئی جس میں چار صد کے قریب اطفال خدام اور انصار شامل ہوئے اس موقعہ پر مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی صدارت میں ایک جلسہ بھی منعقد ہوا جس میں میجر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب محترم چوہدری محمد حسین صاحب (والد محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب) محترم باوا اللہ داد صاحب نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں پھر مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت نے بچوں کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر میں مکرم ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایمان افروز پیغام پڑھ کر سنایا جو مجلس کی درخواست پر آپ نے لکھ کر بھجوایا تھا۔ صدر محترم کے پیغام کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔

برادران و عزیزان!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے خواہش کی ہے کہ میں یوم والدین کی تقریب پر کوئی پیغام ارسال کروں ان کی خواہش کے احترام میں نیز اس خیال سے کہ کراچی میں اس نوعیت کی یہ پہلی تقریب ہے باوجود اس کے کہ میں ان دنوں بیمار اور صاحب فراش ہوں یہ چند سطور بھیج رہا ہوں اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس ٹوٹی پھوٹی عبارت میں اثر رکھ دے اور سننے والوں کے دل میں عمل کا بے پناہ جذبہ پیدا کرے

مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام کے ماتحت "یوم والدین" کے انعقاد سے میرے مد نظر یہ امر تھا کہ احمدیت کی نئی نسل کی تربیت اور اصلاح کے کام میں ہمیں ان احمدیوں کا تعاون حاصل ہو جائے جنہیں اللہ تعالےٰ نے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیم کے متعلق احمدی والدین کا زاویہ نظر بہت غلط قسم کا تھا جس کی ذمہ داری کچھ تو خود والدین پر تھی اور کچھ خود ہمارے طریق کار کی خرابی کی وجہ سے اور باہمی افہام و تفہیم کی کمی کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہو رہی تھی نتیجہ یہ تھا کہ جہاں ایک طبقہ کلیتہً اپنی اولاد کی دینی تربیت سے غافل تھا اور اپنی اس ذمہ داری کو خدام الاحمدیہ پر ڈال کر سمجھتا تھا کہ وہ اپنے فرض سے سبکدوش ہو گیا ہے تو دوسری طرف والدین کا ایک دوسرا طبقہ ایسا تھا جو مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنی اولاد کے معاملات میں بے جا دخل اندازی کرنے والا سمجھنے لگا تھا جس کے نتیجے میں نئی نسل کی اصلاح کا کام جو پہلے ہی ایک مشکل امر تھا اور بھی مشکل ہو گیا تھا۔ میرے نزدیک جماعت کی نوجوان نسل کی تربیت میں جو کمی واقع ہو رہی ہے اس کی وجوہات میں سے بڑی وجہ والدین اور خدام الاحمدیہ کے درمیان افہام و تفہیم اور تعاون کی کمی بھی ہے اس نقص کو دور کرنے کے لئے اور احمدی والدین کو اللہ اور اس کے رسول کے نام پر خود انہی کی اولاد کی بہتری کے لئے تعاون کی دعوت دینے کے لئے میں نے یوم والدین کا پروگرام جاری کیا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ اولاد کی تربیت کی اصل ذمہ داری خود والدین پر ہے اور والدین ہی اللہ تعالےٰ کے حضور اس نعمت خداوندی کے متعلق پوچھے جائیں گے کہ انھوں نے کس حد تک اس کی قدر کی۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

یا ایھا الذین امنوا
قوا انفسکم واھلیکم
نارا وقودھا الناس
والحجارۃ

کہ اے ایمان کا دم بھرنے والو اپنے آپ کو بھی اور اپنے بیوی بچوں کو دوزخ سے بچانے کے لئے جدوجہد اور کوشش کرو۔ اس خطرناک آگ سے کہ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

پس قرآن کریم کی یہ آیت بتاتی ہے کہ بچوں کی تربیت کی اصل ذمہ داری ان کے والدین پر ہے اگر وہ اس ذمہ داری کو ادا نہیں کریں گے اور اپنی اولاد کو محض دنیاوی تعلیم دلانے اور دنیا کمانے کی ترغیب دلانے پر اکتفا کریں گے تو نہ صرف اپنی اولاد سے دشمنی کریں گے

اور ان کے لئے دوزخ کا سامان کریں گے بلکہ خود اپنی عافیت بھی خراب کریں گے۔ پس یوم والدین کی یہ تقریب اس غرض کے لئے ہے کہ ہم احمدی والدین کو خدا کے نام پر اور اس کے رسول کے نام پر اور احمدیت کے نام پر اور خود ان کی اولاد کی نجات کے نام پر یہ درخواست کریں کہ وہ اپنی اولاد کی دینی تعلیم و تربیت کے کام میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ہاتھ بٹائیں اور اس ذمہ داری کو ادا کر کے اپنی اولاد کو دوزخ کی آگ سے بچا لیں اور ان کے لئے جنت کے سامان کر لیں تا ان کی اولاد بھی ان نوروں اور برکتوں کی وارث ہو جو خدا کی جماعت کے لئے مقدر ہیں اور تا ان کی اولاد بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہو جو خدا کی نور کو پھیلانے اور نیکی اور خوبی اور حق و صداقت اور خدا ترسی کو قائم کرنے کے لئے خدا کی طرف سے کھڑے کئے جاتے ہیں۔ بدقسمت ہے وہ انسان اور اپنی اولاد کا سب سے بڑا دشمن ہے وہ باپ جو اپنے بچوں کے لئے دنیا کی دولت اور دنیا کی وجاہت کا خواہاں ہے۔ مگر اسے اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ اس کے بچوں کو ایمان کی دولت تقویٰ کی دولت خدا اور اس کے رسول کی محبت کی دولت بھی ملتی ہے یا نہیں۔

کاش مجھ میں طاقت ہو کاش مجھے وہ الفاظ مل جائیں۔ جن سے میں اپنے بھائیوں کو یہ یقین دلا سکوں کہ دنیا کی کوئی دولت انسان کو سچی خوشی نہیں پہنچا سکتی حقیقی راحت مہیا نہیں کر سکتی۔ سچی خوشی اور حقیقی راحت صرف اور صرف اس دولت سے ملتی ہے۔ جو انسان کے سینہ میں مخفی ہے۔ سچی خوشی اور حقیقی راحت ایمان سے، یقین سے خدا کی محبت سے اس کے قرب سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمارے والدین یہ بات یاد رکھیں اور اپنے پلے باندھ لیں کہ اگر انہوں نے اپنی اولاد کو دنیا پرستی اور مادیت کے طریقوں میں لگا دیا تو بڑے ہو کر ان کی اولاد انہیں دعائیں نہیں دے گی اور انہیں اپنا محسن نہیں سمجھے گی اور اس کا نتیجہ ان کے لئے بھی اور ان کی اولاد کے لئے بھی حسرت کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔

دوسری غلط فہمی جو والدین میں پیدا ہو رہی تھی اور جس کا دور کیا جانا آئندہ نسل کی اصلاح کے لئے بہت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ بعض والدین نے مجلس کو اپنے حقوق میں دخل اندازی کرنے والا اور اپنی اولاد کا دشمن سمجھنا شروع کر دیا تھا۔ میں بحیثیت صدر مجلس ایسے سب احباب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں۔ ہم تو آپ کے اور آپ کی اولاد کے خادم ہیں۔ اس کے سوا ہمارا اور کوئی مقصد نہیں۔ ہماری تنظیم کا مقصد صرف اور صرف خدمت ہے آپ کی بھی اور آپ کی اولاد کی بھی۔ اگر ہماری تنظیم کے مقصد اور اس کے پروگرام کے نتیجے میں بچے گستاخ ہو جائیں اور والدین کے ادب اور ان کے حکم کو نظر انداز کر دیں تو ہم خود ہی اپنے مقصد کو شکست دینے والے ہوں گے اور اگر والدین اپنے بچوں کے دل میں یہ خیال پیدا کر دیں کہ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے عہدیدار تمہارے بہی خواہ نہیں تو وہ اپنی اولاد سے بھی اور ہم سے بھی زیادتی کرنے والے ہوں گے۔ پس میں اس موقع پر والدین کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ جن کے دل میں بدظنی ہے وہ اسے نکال دیں اور یقین کریں کہ ہمارا مقصد ان کی اولاد کی خدمت ہے اور کچھ نہیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد بھی تقویٰ اور خدمت دین کی نعمت سے مالا مال ہو۔ ہو سکتا ہے کہ بعض عہدیداروں کی طرف سے ایسا رویہ اختیار کیا جاتا ہو جو والدین کے احترام کے خلاف ہو یا ایسا پروگرام بنایا جائے جسے والدین مفید نہ سمجھتے ہوں۔ ایسی صورت میں والدین کا فرض ہے کہ قائد یا مرکز کو توجہ دلائیں تا کہ اگر والدین کی شکایت صحیح ہو تو اس کو دور کیا جائے یا اگر غلط فہمی ہو تو اس کا ازالہ کیا جائے۔

غرض یہ وہ وجوہات ہیں۔ جن کی بناء پر میں نے یوم والدین کا انعقاد مجلس کے پروگرام میں شامل کیا ہے تا کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ سب کی خدمت میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اولاد کی نعمت دی ہے یہ درخواست کی جائے کہ اس نعمت کی قدر کریں۔ اور اپنی اولاد کو اس راہ پر چلائیں جو ان کے دین و دنیا دونوں لحاظ سے برکت کا موجب ہو۔ پس اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ سب بھائیوں سے جو اس جگہ جمع ہیں یا جن تک میری یہ بات پہنچے عرض کرتا ہوں کہ ہماری جماعت ایک بڑے نازک دور میں سے گذر رہی ہے۔ مادہ پرستی کے عام رجحان نے ہماری جماعت کو بھی متاثر کیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں بے چینی اور قلق اور اضطراب نظر آتا ہے خصوصاً نوجوان طبقہ تو بہت ہی مضطرب ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کے اعمال اس کے دعوے کے مطابق نہیں ہیں۔ اور یہ چیز لازمی طور پر ذہنوں میں خلش پیدا کرنے والی ہے۔

آج کی دنیا میں سب انسان ہی روحانی طور پر پیاسے ہیں اور روحانی تسکین حاصل نہ ہونے کی وجہ سے تڑپ رہے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ دکھ اس وقت ہوتا ہے اور رنج سے دل پھٹنے لگتا ہے۔ جب میں احمدی نوجوانوں کو جنہیں دنیا کی روحانی پیاس بجھانے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ پیاسا دیکھتا ہوں۔ اس لئے میری والدین سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ نئی نسل کی اصلاح میں ہم سے پورا تعاون کریں۔ تاکہ ہماری مشترکہ کوششوں کے نتیجہ میں احمدیت کی آئندہ نسلیں نہ صرف اپنی روحانی پیاس بجھا سکیں بلکہ صاحب کوثر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت اور فیض سے وہ اتنے فیض رساں ہو جائیں کہ دوسروں کے لئے ہادی اور پیاسی روحوں کے لئے آبِ حیات مہیا کرنے والے ہو جائیں۔

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ خدا کرے کہ احمدیت نسلاً بعد نسل خدا کی توحید کو قائم کرنے کا ذریعہ اور نسلاً بعد نسل بنی نوع انسان کی روحانی تشنگی دور کرنے کا موجب ہو۔ آمین۔ والسلام

خاکسار

(مرزا رفیع احمد)

پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے جلسے

مرکز کی زیر ہدایت ۱۵ر مارچ کو پاکستان اور بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کئے۔ جن میں تفصیل کے ساتھ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا تذکرہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی کے ذریعہ ہر لحاظ سے پیشگوئی پوری ہوئی۔ جلسوں کی مفصل روئداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتی۔ اسلئے ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جہاں سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں۔ اس سے قبل الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں ایسی جماعتوں کی ایک فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ ذیل میں دوسری فہرست درج کی جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ لاہور۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ جماعت احمدیہ کروندی ضلع خیرپور۔ جماعت احمدیہ کوہاٹ۔ جماعت احمدیہ گجرات۔ مجلس خدام الاحمدیہ میرپور خاص۔ جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان۔ جماعت احمدیہ پشاور۔ جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ جماعت احمدیہ انور آباد ضلع لاڑکانہ۔ جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔ جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ جماعت احمدیہ بھٹیاں ضلع گجرات۔ جماعت احمدیہ چوہڑکانہ۔ جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ جماعت احمدیہ چک 120-TDA ضلع مظفر گڑھ۔ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب۔ جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر۔ جماعت احمدیہ سماعیلہ ضلع گجرات۔ جماعت احمدیہ سرگودھا۔ جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ۔ جماعت احمدیہ علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ۔ جماعت احمدیہ بہاولپور۔ جماعت احمدیہ خوشاب۔ جماعت احمدیہ خیرپور میرس۔ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد۔ جماعت احمدیہ مونگ ضلع گجرات۔ جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین۔ جماعت احمدیہ جھنگ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی۔ مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ؎

لجنات کی تربیتی کلاسز کا نصاب شائع ہو گیا

مختلف لجنات کی عہدہ داران نے اس امر کی خواہش کی تھی کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایک ایسی کتاب شائع کرائے جو لجنات کی تربیتی کلاسز میں نصاب کے طور پر پڑھائی جائے اور جس میں اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں عقائد پر بحث ہو تا ہماری بچیاں اور مستورات دلائل کے ساتھ اپنے مسائل کو سمجھ اور سمجھا سکیں۔

چنانچہ عہدہ داران لجنہ اماء اللہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان شائع کر رہی ہوں۔ کہ کتاب شائع ہو گئی ہے۔ قیمت فی کتاب ایک روپیہ ہے۔ تمام لجنات اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیں اور اپنے اپنے شہر گاؤں یا قصبہ میں دس دس یا پندرہ پندرہ روزہ کلاسز تعطیلات میں لگائیں اور یہ کتاب سبقاً سبقاً اس میں پڑھائیں۔ نیز تربیتی کلاسز کے علاوہ اجلاسوں میں بھی یہ کتاب تھوڑی تھوڑی کر کے پڑھائی جائے۔ انشاء اللہ اجتماع کے موقعہ پر اس کا امتحان ہوگا۔

نوٹ:- اکٹھی ایک سو کتاب خرید نے والی لجنہ کو بائیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ خود اخبار الفضل خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

۲۲۱۔ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔۔ ۳۰۰
۲۲۲۔ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب مال روڈ لاہور ۔۔ ۳۰۰
۲۲۳۔ مکرم چوہدری محمد نقی صاحب باجوہ بار ایٹ لاء مرحوم تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ ۔۔ ۳۰۰
۲۲۴۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب کراچی ۔۔ ۱۰۰۰
۲۲۵۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب الہٰی بارکہ مصری شاہ لاہور ۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ۔ ربوہ)

عید الاضحیٰ منانے سے پہلے سب سے بڑی عید منائیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو جنہیں ہر خوشی کے موقعہ پر اسلام کی خوشی یاد آئے بغیر نہیں رہتی ایک عید الاضحیٰ کے خطبہ میں فرماتے ہیں:-

"ہماری سب سے بڑی عید اس وقت ہوگی جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائیگا اور دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی"

پس مجاہدین تحریک جدید کو بھی چاہیئے کہ عید الاضحیٰ منانے سے پہلے اپنا وعدہ تحریک جدید ایفا فرمادیں اور اس طرح سب سے بڑی عید کو قریب سے قریب تر لانے کا عظیم الشان ثواب حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

یہ خط کس کا ہے

ایک صاحب جو وکیل المال تحریک جدید کو تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے ۴۰/- وعدہ تحریک جدید کی ادائیگی کردی ہے" خط کے نیچے اپنا نام اور پتہ لکھنا بھول گئے ہیں۔ اگر وہ صاحب یہ اعلان پڑھیں تو مہربانی فرماکر اپنا نام اور ایڈریس سے مطلع فرمادیں تا ان کے کارڈ پر کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جماعت کی چار دیواریں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:-

"میری غرض انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم سے یہ ہے کہ عمارت کی چاروں دیواروں کو مکمل کردوں ایک دیوار انصار اللہ ہیں۔ دوسری دیوار خدام الاحمدیہ ہیں۔ تیسری دیوار اطفال الاحمدیہ ہیں اور چوتھی دیوار لجنہ اماء اللہ ہیں" (الفضل)

پس احباب جماعت عموماً اور عہدیداران جماعت خصوصاً اس طرف توجہ فرمائیں۔ تا اطفال الاحمدیہ کی دیوار ان کے قائم ہو جائے۔ اور وہ چستی سے کام کرے۔ اور آپ کی جماعت ترقی کی دوڑ میں دوسروں سے پیچھے نہ رہ جائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ ۔ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور میں تحریک جدید کی طرف سے سلائیڈز دکھلانے کا پروگرام

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور میں حسب ذیل پروگرام کے مطابق نماز مغرب کے بعد تحریک جدید کی طرف سے مختلف مساجد و دیگر ایمان افروز مناظر کی سلائیڈز پیش کی جائیں۔ اردگرد کے دیہات کے خدام ان مراکز میں کثرت سے شریک ہوں

	نام دیہات	تاریخ
(۱)	موضع دھوپ سڑی	۴ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۲)	کوٹ رادھا کشن	۵ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۳)	موضع للیانی	۶ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۴)	موضع ہڈیارہ	۷ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۵)	موضع موہلن وال	۸ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۶)	موضع بکن کے	۹ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۷)	موضع باٹھ	۱۰ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۸)	موضع کماس	۱۱ر اپریل ۱۹۶۲ء
(۹)	موضع جاٹا پور	۱۲ر اپریل ۱۹۶۲ء

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

درخواست ہائے دعا

مکرم لفٹننٹ کرنل ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب جو تین سالہ وقف کے نتیجہ میں مانچسٹر یا ہی تحریک جدید کی طرف سے بھجوائے گئے ہیں کی بیگم صاحبہ مطلع فرماتی ہیں کہ ان کے صاحبزادے مکرم سید محمد یحییٰ خضر صاحب اگزیکٹو آفیسر (زیر تربیت) کا نکاح مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۸ر فروری ۱۹۶۲ء کو مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ نعیمہ صادقہ ایم اے (فائنل) بنت سید مقصود علی شاہ صاحب مرحوم مانسہرہ کے ساتھ مبلغ نو ہزار روپیہ مہر پر پڑھایا۔ قارئین کرام اس رشتہ کے مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

اس خوشی کی تقریب میں آنمکرمہ نے دس روپیہ الفضل کو اور ۱۵۰/- روپیہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے عنایت فرمائے ہیں۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ محترم چوہدری شاہ محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آج کل بیمار ہیں اور کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک سلطان احمد معلم وقف جدید سماعیلہ ڈوہو ضلع گجرات)

۳۔ میرے اباجان ملک محمد فقیر اللہ خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک صفی اللہ خان لیبارٹری اسسٹنٹ ریلوے کیرن ہسپتال)

۴۔ عزیزم خواجہ ظفر احمد صاحب ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر امسال بی اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیز موصوف کو اعلیٰ نمبروں پر کامیاب فرمائے اور اسے مزید بابرکت کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۵۔ میرا چھوٹا لڑکا محمد احمد عمر ۱۰ مہینہ بعارضہ نمونیا ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (محمد شفیع از کوئٹہ)

۶۔ مکرم مرزا غلام حسن صاحب ۲۶ ٹمرنگ روڈ لاہور کے صاحبزادے پر ایک مقدمہ بن گیا ہے ان کی والدہ محترمہ نے دو مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو جلد باعزت بری فرمائے۔

(منیجر الفضل ۔ ربوہ)

۷۔ میری نانی جان مونگ میں سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست کرتی ہوں کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم میری نانی جان کو جلد صحت عطا فرمائے۔ اور لمبی زندگی دے۔ آمین۔

(عاجزہ رضیہ ریحانہ دار البرکات ربوہ)

۸۔ میرے والد صاحب بزرگوارم مولوی عبد الکریم خان صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب کا ہرنیا کا اپریشن لاہور میں ہوا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے میرے والد صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار عبد الستار خان)

۹۔ میرے لڑکے زین العابدین انور محرر دفتر محاسب قادیان عرصہ سے صاحب فراش ہیں ان کی رسولی کا اپریشن کر دیا گیا ہے اور لاہور میو ہسپتال میں برائے علاج داخل کر لیا گیا ہے۔ گو درد کا افاقہ ہے۔ بعض باقی شکایات ابھی کوئی کمی نہیں ہوئی۔ لہٰذا بزرگان سلسلہ و احباب و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے (خاکسار عبد الحق (چوہدری) درویش قادیان نزیل کمیٹی بلڈنگ ربوہ)

۱۰۔ مکرم جناب مرزا غلام حیدر صاحب وکیل امیر جماعت نوشہرہ چھاؤنی جو نہایت مخلص اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت سرگرم خادم ہیں۔ دل کے عارضہ سے کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ سب بھائی بہنوں کی خدمت میں اس مخلص بھائی کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ میں اپنی صحت کی بحالی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ (خاکسار محمد شفیع نوشہروی ادارۃ المسیح وسطی ربوہ)

۱۱۔ مکرم نذیر احمد صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ عرصہ تین ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ شفایابی کے لئے دعا کریں۔ (خاکسار عبد الرشید ربوہ کارکن فضل عمر ریسرچ)

بتایا کہ یکم اکتوبر کو کراچی میں پاکستانی مصنوعات کی قومی نمائش منعقد ہوگی جو ڈیڑھ ماہ تک جاری رہے گی علاوہ ازیں لاہور پشاور ڈھاکہ چاٹگام اور ملک کے دیگر بڑے شہروں میں بھی اسی قسم کی نمائشیں منعقد کی جائیں گی

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مظفرآباد ۳ر اپریل - ہندوستان نے متارکہ جنگ کے معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنگ بندی لائن کے علاقے میں مزید فوجیں جمع کر دی ہیں۔ تازہ دم ہندوستانی فوجیں اس علاقے میں نئی خندقیں کھود رہی ہیں۔ مورچوں پر خاردار تار لگائے جا رہے ہیں دمدمے بنائے جا رہے ہیں اور بارودی سرنگیں بچھائی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اگلے علاقے میں توپیں نصب کرنے کے لئے چوکیاں بھی تعمیر کی جا رہی ہیں

مزید معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۴ء کو ختم ہونے والے چار ہفتوں میں ہندوستانی فوجیوں نے کشمیر میں عارضی جنگ بندی لائن کے علاقہ میں پندرہ مرتبہ بلا اشتعال فائرنگ کی اس عرصہ میں بھارتی فضائیہ کے طیاروں نے کم از کم چار مرتبہ پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی۔ ہندوستانی فوجیوں کی اندھا دھند فائرنگ کی وجہ سے آزاد کشمیر کے تین باشندے جاں بحق ہو گئے

لاہور ۳ر اپریل - کل مغربی پاکستان اسمبلی نے اتفاق رائے سے شریعت ایکٹ کا ایک نقص دور کرنے کے لئے ترمیمی مسودہ قانون منظور کر لیا اس ترمیم شدہ قانون کے تحت لاولد بیواؤں کو اپنے خاوند کی غیر منقولہ جائداد سے شریعت کے مطابق حصہ دیا جایا کرے گا اس قانون کا اطلاق قبائلی علاقوں کے سوا پورے مغربی پاکستان پر ہوگا۔ کل قانون سازی کا کام جس پُرامن ماحول میں ہوا اس کی مثال ایوان میں نہیں ملتی حزب اختلاف کے ہر رکن نے یکے بعد دیگرے حکومت کو اس ترمیمی مسودہ قانون پر مبارکباد پیش کی۔

○ نیویارک ۳ر اپریل - امریکی وزیر دفاع مسٹر میکنمارا نے کہا ہے کہ امریکی حکومت شمالی ویت نام کے خلاف فوجی کارروائی کرنے اور اس کی متبادل صورتوں پر غور کر رہی ہے تاہم فی الحال امریکی پالیسی جنوبی ویت نام کی امداد میں اضافہ کرنے تک محدود ہے۔ ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو میں میکنمارا نے کہا حالات سے مجبور ہو کر ہم آخرکار جو بھی کارروائی کریں گے وہ جنوبی ویت نام میں لڑائی کے علاوہ ہوگی۔

○ لاہور ۳ر اپریل - سیالکوٹ کے سرحدی باشندوں کی بڑی تعداد مجاہد سکیم کے تحت فوجی تربیت حاصل کر رہی ہے اور ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے سیالکوٹ گیریژن کے جی او سی میجر جنرل افضل مقیم خاں نے آج صبح مجاہدوں کے تربیتی کیمپ کا معائنہ کیا انھوں نے مختصر مدت میں بہت زیادہ تربیت حاصل کر لینے اور اسلحہ کے صحیح استعمال جان لینے پر مجاہدوں کی حوصلہ افزائی کی۔

○ نئی دہلی ۳ - اپریل - ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر ہنس لال بھگوترہ نے نام نہاد کشمیر سازش کیس کے ایک ملزم جہانگیر خان کو رہا کر دیا ہے اس کے خلاف یہ الزام تھا کہ وہ پاکستان سے ناجائز طور پر مقبوضہ کشمیر میں داخل ہوا ہے ماضی میں جہانگیر خان کو مفرور قرار دے دیا گیا تھا لیکن بعد میں جب شیخ عبداللہ اور دوسرے ملزموں کے خلاف ابتدائی کارروائی مکمل کی گئی تو جہانگیر خان کو بھی گرفتار کر لیا گیا مجسٹریٹ نے جہانگیر خان کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ استغاثہ اس کے خلاف جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے

○ کراچی ۳ر اپریل - ملک کے معروف صنعت کاروں اور تاجروں نے ۲۵ لاکھ روپے کے سرمایہ سے ایک کارپوریشن قائم کی ہے جو قومی اور بین الاقوامی صنعتی میلے اور نمائشیں منعقد کرے گی کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر عباس خلیلی نے

امانتِ تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا:-

" احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہوا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی توجہ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں "

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

بھیرہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم صوفی عبدالرشید صاحب نیوز ایجنٹ بھیرہ سے حاصل کریں۔

ایوب، نہرو، عبداللہ اور دوسرے کشمیری رہنماؤں کی کانفرنس بلائی جائے

تنازعہ کشمیر کو طے کرنے کے لئے کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کی تجویز

نئی دہلی - ۱۴ر اپریل - مقبوضہ کشمیر کی پولیٹیکل کانفرنس نے کشمیر کے دیرینہ تنازعہ کو ہمیشہ کے لئے طے کرنے کی خاطر ایک گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی ہے اس تجویز کے مطابق یہ کانفرنس صدر ایوب بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور دوسرے کشمیری لیڈروں کے مابین ہونی چاہیئے۔

پولیٹیکل کانفرنس نے جموں میں ایک بیان جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ قسم کی گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی خاطر راہ کو ہموار کرنا کشمیر کی تمام جماعتوں کا فرض ہے "پاکستان اور بھارت کے عوام کے درمیان دوستانہ تعلقات استوار کرنے کے لئے اس قسم کی گول میز کانفرنس منعقد کرنا ضروری ہے۔"

دریں اثناء بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے گزشتہ شام یہاں ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے شیخ محمد عبداللہ کی رہائی کے فیصلہ کو "جرأت مندانہ اقدام" قرار دیا۔ انھوں نے کہا "اب شیخ عبداللہ اور ان کے دوستوں کو ہمارے بھروسہ کو درست ثابت کرنا چاہیئے۔"

دریں اثنا مقبوضہ کشمیر کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ جسونت سنگھ اور محکمہ قانون ان مختلف قانونی لوازمات پر غور کر رہے ہیں جو شیخ محمد عبداللہ اور ان کے دیگر ساتھیوں کے خلاف نام نہاد مقدمہ سازش کشمیر واپس لینے کے لئے پورے کرنے ضروری ہیں سرکاری ذرائع نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ مقدمہ واپس لینے کے لئے ایک درخواست کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ر اپریل کو ختم ہو رہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس تاریخ سے پہلے ہر جماعت کا چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جائے اور گزشتہ سالوں کے بقائے بھی وصول ہو جائیں۔

لہذا تمام جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ ان آخری دنوں میں ان چندوں کی وصولی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں اور وصول شدہ رقوم جلد جلد مرکز میں بھیجتے جائیں۔ جو رقوم ۱۰ر اپریل تک وصول ہو جائیں وہ ۱۵ر تاریخ تک مرکز کو روانہ کر دی جائیں اور اس کے بعد ۱۸ر اپریل تک جو رقوم وصول ہوں وہ ۲۲ر تاریخ تک ضرور بھجوا دی جائیں اور اس کے بعد وصول ہونے والی رقموں کے متعلق بھی پوری پوری کوشش کی جائے کہ ۳۰ر اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جائیں۔

والسلام

(عبدالحق رامہ - ناظر بیت المال ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے - لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے پی ڈبلیو آر کی ریوائزڈ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ ٹنڈر ۱۱ر اپریل ۱۹۶۴ء ساڑھے بارہ بجے تک مطلوب ہیں

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہً لاگت	زر بیعانہ	کام ختم کرنے کی مدت
۱	سب ڈویژن نمبر ۳ (ڈیز II) انسپکٹر آف ورکس نمبر ۱ لاہور کے سیکشن میں ورکس ندن نمبر ۲ (ڈیز II)	۱۰۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/-	

ٹھیکیدار جو منظور شدہ فہرست پر درج نہیں ہیں ٹنڈر حاصل کرنے کے لئے اپنے مصدقہ کاغذات ہمراہ لائیں!

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ - پاکستان ویسٹرن ریلوے - لاہور

خدام الاحمدیہ کی گیارہویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح

(بقیہ صفحہ اول)

نے ایک ایمان افروز خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا سے فرمایا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا جو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے خادم مکرم محمد علی صاحب نے کی۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے جملہ خدام سے ان کا عہد دہرایا۔ ازاں بعد آپ نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی کہ وہ خدائی حکم فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ کے ماتحت دین سیکھنے کی غرض سے یہاں آئے ہیں۔ آپ نے انہیں اپنی نیتیں صاف کر کے ہر کام کو محض للہ سرانجام دینے اور تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا آپ لوگ اس میں شک نہیں پندرہ دن میں دین کا علم حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ علم تو ایک ایسی وسیع چیز ہے کہ انسان تمام عمر بھی اس کے حصول میں لگا رہے تو بھی وہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس نے تمام علم حاصل کر لیا ہے۔ تاہم آپ ان پندرہ دنوں میں دین سیکھنے کے دوران کم از کم ایک بات ضرور حاصل کر سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ آپ یہاں رہ کر یہ عزم کر لیں کہ آپ صحیح معنوں میں متقی بنیں گے۔ اگر تقویٰ آپ میں پیدا ہو جائے تو پھر خدا تعالیٰ خود آپ کا استاد ہو گا اور وہ آپ کو دینی و دنیوی علوم سے مالا مال کرتا چلا جائے گا یہی نہیں بلکہ آپ کو وہ تمام اعلیٰ سے اعلیٰ روحانی مدارج بھی ملیں گے جو قبل ازیں صحابہ اور اولیاء و صلحائے امت کو ملے۔ پس تقویٰ کی راہ پر گامزن ہونے کی کوشش کریں۔ دین کی جو باتیں یہاں رہ کر سیکھیں واپس جا کر ۔۔۔ اپنے گھر والوں اپنی بستی کے رہنے والوں اور ان تمام دوسرے لوگوں کو جو روحانیت کے پیاسے ہیں ان سے سیراب کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے اور اپنی نیتیں پاک کر کے تقویٰ اور تعلق باللہ میں ترقی کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا اور آپ کو ایسے ایسے افضال و انعامات کا مورد بنائے گا کہ جو آپ کے وہم و گمان سے بھی بالا ہوں گے۔

اس ایمان افروز خطاب کے بعد جو قریباً ۴۵ منٹ جاری رہا اور جس میں آپ نے قرآن مجید کی متعدد آیات کی بہت لطیف تفسیر بیان کر کے روحانی ترقی حاصل کرنے کے وسائل پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی، آپ نے ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ اسطرح خدام الاحمدیہ کی یہ گیارہویں سالانہ تربیتی کلاس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہوئی۔

کلاس ۳ ۔ اپریل سے ۱۸ر اپریل تک جاری رہے گی اور اس میں مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں سے آتے ہوئے خدام کو قرآن کریم، حدیث، فقہ، کلام، ردِّ عیسائیت، قواعد عربی، کمیونزم اور اسلام کے اقتصادی نظام کا موازنہ نیز طبّی امداد کی تعلیم دی جائے گی۔ علاوہ ازیں پنجگانہ باجماعت نمازوں کے علاوہ نماز تہجد تلاوتِ قرآن مجید، درس القرآن اور درس الحدیث کا خاص التزام رہے گا۔ مزید برآں تلقینِ عمل کے پروگرام کے تحت اہم علمی اور دینی موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر ہوں گی۔

ایک اہم تقریر

خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس کے پروگرام کے سلسلہ میں آج مورخہ ۴ر اپریل بروز ہفتہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ یہ تقریب "بشیر ہال" تعلیم الاسلام ہائی سکول میں پونے نو بجے شب شروع ہو گی۔ جملہ خدام اور دیگر احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ امۃ البصیر بنت خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم کے پھیپھڑوں میں کوئی چیز چلی گئی تھی جس کی وجہ سے پھیپھڑے زخمی ہو گئے ہیں آج صبح آٹھ بجے میو ہسپتال میں ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خلیفہ صباح الدین لاہور)

۴/۴/۶۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴